سوال

(185) آپ ﷺ کے ایک فرمان کی تحقیق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ طرفہ اس قول کے ساتھ مثال پیش کرتے "ویأتیک بالأخبارِ من لم تزوّدِ" (آپ نے یہ بھی فرمایا: "اِن تغفر اللھم تغفر جما وأي عبدلک لاألما" اس سے کیا مراد ہے؟ کہ آپ شعر کہہ رہے ہیں؟ (فتاوی المدینہ: 34)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاشبہ اگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی زبان سے شعر ادا کریں بلکہ اگر نظم جوڑ کر کہیں تب بھی اس کا مطلب یہ نہیں کہ آپ شاعر ہیں کیونکہ شاعر اسم فاعل کا صیغہ ہے کہ جو صفت مشبہ کا معنی دیتا ہے۔ جو مبالغت پر دلالت کرتا ہے۔ جب کوئی شخص کچھ عبارت جوڑے اور وہ شعر بن جائے کہ جس طرح بعض فقہاء کا کلام موجود ہے جبکہ وہ شعر نہیں کہتے۔ لیکن کبھی کبھار اپنے ذہن کو تازہ کرنے کے لیے ان کے منہ سے ایسا کلام جاری ہوتا ہے کہ جو شعر کی مانند ہوتا ہے تو کیا اب اس فقیہ کو بھی آپ شاعر کہیں گے؟ نہیں اسے شاعر نہیں کہا جائے گا۔

شاعر وہ نہیں ہے کہ جس کی زبان سے ایک آدھی بار لفظ جاری ہوں تو وہ شاعر بن جائے لیکن شاعر وہ ہے کہ جس کا غالب کام ہی یہ ہو تو وہ شاعر کہلاتا ہے اور ہمارے اللہ نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس چیز سے صاف رکھا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

متفرق مسائل صفحہ: 265

محدث فتویٰ